



تحسرير: مشيخه ناصرالكربي





"کشیر نقت معاشرہ" کی اصطلاح ایک جبدید اصطلاح ہے جس نے اکیسویں صدی میں ہیداری، انقبلاب اور ٹیکنالوجی کی معیت اختیار کی ہے۔ نقت منتی تکشیر ایک وسیع مفہوم کی نمیائندگی کرتی ہے جس کے تحت سماجی ترقیباتی امور اور ریاستیں قیام مساوات کے سلط مسیں جو تگ ودوکرتی ہیں وہ ساری چینزیں اسس ضمن مسیں آتی ہے۔

بقبائے باہمی کے اُصول پر ایک۔ ہی معیات رے مسیں مختلف ثقت فنتوں کی ایک معت د ہے تعداد کے پایاجیانے کو کشیر نقافتی یا نوع بہ نوع نقافتی معاشرے سے موسوم کیاحیا تاہے۔ یہ اس طور کہ ہر منسر لق دو سسرے کی تہذیب وثقت افت کااحت رام کرے اور اسس کو ت در کی نگاہ سے دیکھے۔ ثقب ف<u>ت مختلف</u> عادات واطوار، رسم ورواج، اوراحبتاعی طریق ہائے زندگی کانام ہے۔ جس مسیں زبان کے استعال کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ جس سے کسی متعمین سماج کے افسنراد آراستہ ہوتے ہیں اور اسس زبان کے ذریعہ ان کی امت بازی خصوصیات مجھسر کر سامنے آتی ہیں۔ اور بحثیت انسان ایک منسر د کی دائمی ترقی کے لیے بنساد ثابیہ ہوتی ہیں اور جن اُمور کے لیے حسکومت میں اور ریاستیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں۔ایسے تمام ہی امور ثقبافت کی تعسریف کے دائرے مسیں آتے ہیں۔ کشیر نقت منتی معیا شرے کی اہمیت اسس وقت واضح ہوتی ہے جب لوگ ایک ساتھ زندگی گزارنے کے محتاج ہوں۔ ان بلند تصورات کے ساتھ جو زندگی کو بہتر اور خوشش گوار بنادیتے ہیں۔ یہی وہ طسریق کارہے جو جنگ کے بدلے امن وسلامتی کوعسام کرتاہے۔ جس کے لیے انسانی معا ہے و ٹی کازور لگا تاہے۔ اور یہیں ہے ہم کشیر ثقب فنتی معیا ہے کا استقراء کر کتے ہیں۔ اوراسس کے عملی اور تطبیقی طسر لق کار کی اہمیت کو حبان سکتے ہیں۔ اسس اعتسراف کے ساتھ کہ ہر منسرد کی عبلاحیدہ زندگی مسیں اسس کے طبریق تعبیر کی شکلیں، تغییر احوال کے ساتھ مختلف ہو سکتی ہیں۔نینز اسس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ زندگی باہمی مشارکت کانام ہے۔ ثقت فیسے عمسلی مب دان مسیں مختلف اہم نفساتی اور سماجی رول ادا کرتی ہے یعنی زندگی کے تحب ربات اور منسر دکی ثقب فت کے لحیاظ سے سمیاج کے ہر ونسر د کے لیے اور عمسلی میبدان مسیں اُسس کی ترقی کے اعتبار سے ۔جیبا کہ عبادات وتقبالبد ، رسم ورواج جو نسل در نسل منتقبل ہوتے رہتے ہیں۔وہ مختلف مبدانوں مسیں بجبانت بجبانت کے تحب رہات کی عکاسی کرتے ہیں۔ خصوصاً کثیب ر ثقتافتتی معیاث روں مسین



ا سشتراک واتصال کا ایک بڑا معیار اسس کے ذریعہ متحقق ہو تاہے۔ جو معیاسٹرے کے باہمی اتحیاد، متحقق متا ہے۔ اور ب خصوصیت اور احت رام متقل مسزاجی، پییداواری متابلیت اور اسس کی عمیدگی کوبڑھا تاہے۔ اور بہ خصوصیت اور احت رام کے لیاظ سے معیاسٹرے کے تمیام افسٹراد کے شعور کا نتیجہ ہے۔

ریاست متحدہ عسر ب امارات گزشتہ پانچ سالوں سے معاشرے کے افسراد کے ماہین کشیر نقت افستوں، مذہبوں کشیر نقت افستوں، مذہبوں کشیر نقت افستوں، مذہبوں ، عصادات واطوار، رسم ورواج کے حسام افسراد سشریک ہوتے ہیں۔ جو اپنی زندگی کے تمام طسریقوں مسیں ایک دوسسرے سے مختلف اور ممتاز بھی ہوتے ہیں۔

ریاست امارات مختلف نقت فنتوں کے احت رام کا اعت راف کرتی ہے۔ اوران کے پھلنے پھولنے کی خواہاں ہے تاکہ لوگوں کی محبت حاصل کرسکے اور لوگ امارات مسیں قیام کے حسریص ہوں اور معاثی بہتری، تحنیقی اور ابداعی حس بیدار ہو سکے۔ اسس طسرح وہ ایک عسالی بن حب کے داور سماج کے مختلف طبعت سے مابین نقت فنتی تکشیر کی عملی تطبیق مسیں اسس کی بیٹ روی کی حبائے اور معاشرے کے مختلف طبعت سے مابین باہمی تعاون کی فصن اسام ہو۔